اعراب

تعریف: عربی زبان میں اسماء استعمال کرتے ہوئے حالت (Form) کے اعتبار سے تبدیلی آتی ہے۔ اسماء ایک حالت میں نہیں رہتے۔ ان کی حالت بدلتی رہتی ہے۔ ایک لفظ کئی شکلیں (shape) تبدیل کرتا ہے۔ لیکن اس کے معنی تبدیل نہیں ہوتے۔ معنی میں تبدیلی کے بغیر اسم کے آخری حصّے کی شکل یا حالت کے تبدیل ہونے کو اعراب کہتے ہیں۔

اعراب کا مادہ
ع ر ب
معنی: ظاہر کرنا، صاف بیان کرنا
کسی بات کو واضح کرنا، صاف
بولنا اور غلطی نہ کرنا

اقسامِ اعراب

مرفوع
جب اسم کے آخری حرف پر ضمّہ یا ضمّتین ہوں تو اسم حالتِ رفعی میں ہوتا ہے اعلیٰ درجہ ہے۔ رفع اسم کا ہر مرفوع ہوتا ہے۔ اسم پیدائشی طور
مثال:۔ اَلْمُسْلِمُ - مُسْلِمٌ
نُوْحٌ

منصوب
جب اسم کے آخری حرف پر فتحہ، فتحتین ہوں تو اسم حالتِ نصبی میں ہوتا ہے اسے منصوب کہتے ہیں۔ نصب اسم کا درمیانی درجہ ہے۔ حالتِ نصب میں اسم کے آخر میں "ا" بڑھا دیا جاتا ہے۔ لکھا تو جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔
مثال:۔ اَلْمُسْلِمَ - مُسْلِمًا
نُوْحًا

مجرور
جب اسم کے آخری حرف پر کسرہ یا کسرتین ہوں تو اسم حالتِ جری میں ہوتا ہے اور اسے مجرور کہتے ہیں۔ "جر" اسم کا سب سے ادنیٰ درجہ ہے۔
مثال:۔ اَلْمُسْلِمِ
مُسْلِمٍ

شعر

زبر کہے میں اوپر ہوں میری اپنی شان
زیر کہے میں نیچے ہوں، پھر بھی میری پہچان
پیش کہے میں گول مٹول، میرا الگ مقام
تینوں مل کر بناتے ہیں عربی کا نام

* عربی میں اسماء اصلی حالت میں مرفوع ہوتے ہیں۔
* جملے میں استعمال کے دوران اسم کی حالت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

